وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمے نہ ہو ، اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶

جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کھُلی کتاب میں موجود ہے ۝۶

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دِنوں میں

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

پیدا کیا اور اُس کا عرش پانی پر تھا ؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ

اچھا کام کرتا ہے ، اور اگر آپ کہو کہ مَرنے کے بعد تم لوگ اُٹھائے

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

جاؤ گے تو مُنکرین کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کھُلا ہوا

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى

جادو ہے ۝۷ اور اگر ہم کچھ مُدت تک اُن کی سزا کو

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اُس کو روکے ہوئے ہے ، سُن لو ! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

وہ اُن پر آ پڑے گا تو اُن سے پھیرا نہ جائے گا اور اُن کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

مذاق اُڑا رہے تھے ۝۸ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ

پھر اُس سے اُس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے ۝۹ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

کسی تکلیف کے بعد جو اُس کو پہونچی تھی ، اُس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ لا اِلَّا الَّذِيْنَ

مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ اِترانے والا ، اکڑنے والا بن جاتا ہے ۝۱۰ مگر جو لوگ

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اور بڑا اجر ہے ⑪ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اُس چیز کا کچھ حصّہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
کی گئی ہے اور آپ اِس بات پر تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ اِس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اُتارا گیا یا اِس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا ، آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے ⑫ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کتاب کو گھڑ لیا ہے،

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ
کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬
سِوا جس کو بُلا سکو بُلا لو اگر تم سچّے ہو ⑬

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ⑭
اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو ⑭

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ⑮
دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اُس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ⑮

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا
یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سِوا کچھ

النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
نہیں ہے ، اُنہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہوگیا جو کچھ اُنہوں نے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

کمایا تھا ﴿۱۶﴾ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے اُس کے بعد اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

اُس کے لیے ایک گواہ بھی آ گیا، اور اُس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

ایسے ہی لوگ اُس پر ایمان لاتے ہیں ، اور جماعتوں میں سے جو کوئی اُس کا انکار کرے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ

تو اُس کے وعدے کی جگہ آگ ہے ، پس آپ اُس کے بارے میں شک میں نہ پڑیں ، یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے ، ایسے لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا ، سُن لو ! اللہ کی لعنت ہے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ لا الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ظالموں کے اوپر ﴿۱۸﴾ اُن لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے ہیں ، اور یہی لوگ آخرت کے مُنکِر ہیں ﴿۱۹﴾

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا

وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ

اللہ کے سِوا اُن کا کوئی مددگار ہے ، اُن پر دوگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا

عذاب ہوگا ، وہ نہ سُن سکتے ہیں اور نہ

منزل ۳

وقف لازم

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ۝٢٠ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
دیکھتے ہیں ۝٢٠ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٢١ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
اور وہ سب کچھ اُن سے کھو گیا جو اُنہوں نے گھڑ رکھا تھا ۝٢١ اِس میں شک نہیں کہ یہی لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٢٢ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے ۝٢٢ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنّت

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٣ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝٢٣ اُن دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سُننے والا ، کیا یہ دونوں برابر

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٤ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
ہو جائیں گے ، کیا تم غور نہیں کرتے ۝٢٤ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٥ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
بھیجا کہ میں تم کو کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ۝٢٥ یہ کہ تم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝٢٦ فَقَالَ
نہ کرو ، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں ۝٢٦ اُس کی قوم کے

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا
سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے تمہارے تابع داری کی ہو سِوائے اُن کے جو ہم میں

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
بے حیثیت اور نا سمجھ لوگ ہیں ، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی

فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٢٧ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
حاصل ہو ؛ بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں ۝٢٧ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! بتاؤ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً
اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ پر اپنے پاس سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ
رحمت بھیجی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اُس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
اُس سے بیزار ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم ! میں اِس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا۠ بِطَارِدِ الَّذِيْنَ
میرا اجر تو بس اللہ کے ذِمّے ہے اور میں ہرگز اُن کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
ایمان لائے ہیں ، اُن لوگوں کو اپنے رب سے ملنا ہے ، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
مبتلا ہو ﴿۲۹﴾ اور اے میری قوم ! اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں اُن لوگوں کو

طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ
دُھتکار دوں ، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ
اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں اُن کو اللہ کوئی بھلائی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْۤ
نہیں دے گا ، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دِلوں میں ہے ، اگر میں ایسا کہوں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
تو میں ہی ظالم ہوں گا ﴿۳۱﴾ اُنھوں نے کہا : اے نوح ! تم نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ
اور بہت جھگڑا کر لیا پس اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
سچے ہو ﴿۳۲﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اُس کو تمہارے اوپر اللہ ہی لائے گا اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
وہ چاہے گا اور تم اُس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے ﴿۳۳﴾ اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمْ
گمراہ کر دے ، وہی تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کو گھڑ لیا ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ
اور جو جرم تم کر رہے ہو اُس سے میں بری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
اب آپ کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سِوائے اُس کے جو ایمان لا چکا ،

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ج وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
پس آپ اُن کاموں پر غمگین نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾ اور ہمارے رو برو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنائیے اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا
نہ کیجیے ، بے شک یہ لوگ ڈوبنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بنانے لگے ، اور جب کبھی

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ
اُن کی قوم کے کوئی سردار اُن کے پاس سے گزرتے وہ اُن کا مذاق اُڑاتے ، نوح (علیہ السلام) کہتے :

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا
اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر

تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
ہنستے ہو ﴿۳۸﴾ تم جلد ہی جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا
جو اُس کو رُسوا کردے اور اُس پر وہ عذاب اُترتا ہے جو ہمیشہ رہے گا ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب

ع ۳ ۱۱ ۴

منزل ۳

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
ہمارا حکم آ پہونچا اور طوفان اُبل پڑا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قِسم کے جانوروں کا

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سِوائے اُن لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝۴۰
کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی ، اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے ۝۴۰

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ ، اللہ کے نام سے اِس کا چلنا ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۱ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۴۱ اور کشتی پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان اُن کو لے کر

كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
چلنے لگی ، اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پُکارا جو اُس سے الگ تھا کہ

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲
اے میرے بیٹے ! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ۝۴۲

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
اُس نے کہا : میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا ، نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
آج کوئی اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے ، اور دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ
موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ۝۴۳ اور کہا گیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان ! تھم جا ، اور پانی سُکھا دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
ظالموں کی قوم ۝۴۴ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پُکارا اور کہا کہ اے میرے رب ! میرا بیٹا

◆ امام حفص کے نزدیک میم کے زبر اور را کے امالے کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

منزل ۳

الربع

مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
میرے گھر والوں میں سے ہے ، اور بے شک آپ کا وعدہ سچّا ہے اور آپ سب سے بڑے

الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
حاکم ہیں ﴿۴۵﴾ اللہ نے کہا : اے نوح ! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ، اُس کے

عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
کام خراب ہیں ، پس مجھ سے اُس چیز کے لیے سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں،

اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ
میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ بنو ﴿۴۶﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾
اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾

قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ
کہا گیا کہ اے نوح ! اُترو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر

وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
اور اُن گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں، اور (اُن سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم اُن کو فائدہ دیں گے پھر

یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
اُن کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۴۸﴾ یہ غیب کی خبریں

الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ
ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ، اِس سے پہلے نہ آپ اِن کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں بے شک نیک انجام ڈرنے والوں

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ
کے لیے ہے ﴿۴۹﴾ اور عاد کی طرف ہم نے اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تم نے محض جھوٹ

مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

گھڑ رکھے ہیں ۝۵۰ اے میری قوم! میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱ وَيٰقَوْمِ

اُسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ۝۵۱ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

اپنے رب سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف پلٹو، وہ تمہارے اوپر خوب بارشیں

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

برسائے گا اور تمہاری قُوّت پر مزید قُوّت کا اضافہ کرے گا، اور تم مجرم ہو کر منہ نہ

مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا

پھیر لو ۝۵۲ اُنہوں نے کہا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی کُھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۳ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا

نہیں ہیں ۝۵۳ ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار

بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ

پڑ گئی ہے، ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ۙ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو ۝۵۴ اُس کے سِوا، پس تم سب مِل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ

مجھ کو مہلت نہ دو ۝۵۵ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے،

مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ

سیدھی راہ پر ہے ۝۵۶ اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہونچا دیا جس کو دے کر

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سِوا کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفہ) بنائے گا

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝٥٧

اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ۝٥٧

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

اور جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٥٨

ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا ۝٥٨

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

اور یہ عاد تھے کہ اُنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اُس کے رسولوں کو نہ مانا

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٥٩ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ

اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی ۝٥٩ اور اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

اِس دُنیا میں اور قیامت کے دن ، سُن لو ! عاد نے اپنے رب کا

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝٦٠ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ

انکار کیا ، سُن لو ! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی ۝٦٠ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کوئی تمہارا معبود نہیں ، اُسی نے تم کو زمین سے بنایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اُس میں تم کو آباد کیا ، پس اُس سے معافی چاہو پھر اُس کی طرف رجوع کرو ،

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝٦١ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

بے شک میرا رب قریب ہے ، قبول کرنے والا ہے ۝٦١ اُنھوں نے کہا کہ اے صالح ! اِس سے پہلے ہم کو

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

تم سے اُمید تھی ، کیا تم ہم کو اُن کی عبادت سے روکتے ہو

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ، اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو اُس کے بارے میں

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

ہم کو سخت شبہ ہے ، اور ہم بڑے شک میں ہیں ﴿۶۲﴾ اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! بتاؤ اگر میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

اللہ سے کون بچائے گا اگر میں اُس کی نافرمانی کروں ، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

سِوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾ اور اے میری قوم ! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

نشانی ہے ، پس اُس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اُس کو کوئی تکلیف

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا

نہ پہونچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا ﴿۶۴﴾ پھر اُنہوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے،

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ اُٹھا لو ، یہ ایک

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾ پھر جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اُس دن کی

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

رُسوائی سے (محفوظ رکھا) ، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور ، زبردست ہے ﴿۶۶﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾ جیسے کہ وہ کبھی اُن میں بَسے ہی نہیں ، سُنو!

اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع

ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سُنو ! پھٹکار ہے ثمود کے لیے ﴿۶۸﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
تم پر سلامتی ہو، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئےاور دِل ہی دِل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى
اُن سے ڈرے ، اُنھوں نے کہا کہ ڈرو نہیں ہم لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف

قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی ، پس ہم نے اُس کو اسحاق کی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ﴿۷۱﴾ اُس نے کہا:

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ
اے خرابی ! کیا مجھے بچہ ہوگا حالانکہ میں تو بُڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں،

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ
یہ تو ایک عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا : کیا تم اللہ کے حکم پر

اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ
تعجب کرتی ہو ، ابراہیم کے گھر والو ! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں،

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف ، بڑی شان والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ
دور ہوا اور اُن کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قومِ لوط کے بارے میں بحث

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾
کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے بُردبار ، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم ! اُس کو چھوڑو ، بے شک تمہارے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آچکا ہے اور اُن پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ گھبرائے اور اُن کے آنے سے

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
دل تنگ ہوا ، اُس نے کہا : آج کا دن بڑا سخت ہے ﴿۷۷﴾ اور اُس کی قوم کے لوگ

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے ، اور وہ پہلے سے بُرے کام

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
کر رہے تھے ، لوط (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
پاکیزہ ہیں ، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رُسوا نہ کرو ، کیا تم میں

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
کوئی بھلا آدمی نہیں ہے ﴿۷۸﴾ اُنہوں نے کہا : تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے کہا : کاش ! میرے پاس تم سے مقابلے کی قوّت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
پناہ لیتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں ، وہ ہرگز آپ تک

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
پہونچ نہ سکیں گے ، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
مُڑ کر نہ دیکھے ، مگر آپ کی بیوی کہ اُس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو اُن لوگوں پر

اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
گُزرے گا ، اُن کے لیے صبح کا وقت مُقرر ہے ، کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
قریب نہیں ﴿٨١﴾ پھر جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اُس بستی کو اُلٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾
اور اُس پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہہ بہ تہہ تھے ﴿٨٢﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
آپ کے رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے ، اور وہ بستی اُن ظالموں سے کچھ

بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ
دور نہیں ﴿٨٣﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا
اللہ کی عبادت کرو اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، اور ناپ تول میں

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ
اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو ، میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٨٤﴾ اور اے میری قوم ! ناپ تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ ، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾
گھٹا کر نہ دو ، اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿٨٥﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ
جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں ﴿٨٦﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے شعیب ! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ
تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم اُن چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾
اپنی مرضی کے مطابق تصرّف کرنا چھوڑ دیں ، بس تم ہی تو ایک عقلمند اور نیک چلن آدمی ہو ﴿٨٧﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم ! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اُس نے اپنی جانب سے مجھ کو اچھا رزق بھی دیا ، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

جس سے میں تم کو روک رہا ہوں ، میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک

اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

ہو سکے ، اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے میری قوم ! ایسا نہ ہو کہ میری ضد کر کے تم پر

يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ

وہ آفت آپڑے جو قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر

قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا

آئی تھی ، اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

معافی مانگو پھر اُس کی طرف پلٹ آؤ ، بے شک میرا رب مہربان ہے ، محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ

اے شعیب ! جو تم کہتے ہو اُس کا بہت سا حصّہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ

ہم میں کمزور ہو ، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور تم ہم پر

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ

کچھ بھاری نہیں ہو ﴿۹۱﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم ! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ

اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

بھاری ہے اور اللہ کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے ، بے شک میرے رب کے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۲﴾ اور اے میری قوم ! تم اپنے طریقے پر کام کیے جاؤ

إِنِّي عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ
اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رُسوا کرنے والا

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ
عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے ، اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

رَقِيبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ
میں ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اُس کے ساتھ ایمان

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو کڑک نے

الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَأَن
پکڑ لیا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ؕ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ
کبھی اُن میں بسے ہی نہ تھے ، سُن لو ! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُودُ ﴿۹۵﴾ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
ثمود کو ﴿۹۵﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ

مُّبِينٍ ﴿۹۶﴾ ۙ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ
بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف ، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے؛

وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ
حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا ﴿۹۷﴾ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے

الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿۹۸﴾
آگے ہوگا اور اُن کو آگ پر پہونچائے گا ، اور کیسا بُرا گھاٹ ہے جس پر وہ پہونچیں گے ﴿۹۸﴾

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی ، کیسا بُرا انعام ہے جو

الْمَرْفُودُ ﴿۹۹﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ
اُن کو مِلا ﴿۹۹﴾ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سُنا رہے ہیں،

مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن
اُن میں سے بعض اب تک قائم ہیں اور بعض مِٹ گئیں ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ
اُنھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ، پھر جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
تو اُن کے وہ معبود اُن کے کچھ کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے سِوا

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
پُکارتے تھے ، اور اُنھوں نے اُن کے حق میں بربادی کے سِوا کچھ نہیں بڑھایا ﴿۱۰۱﴾ اور آپ کے رب کی پکڑ

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ
ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا ہے ، بے شک اُس کی پکڑ

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ
بڑی دردناک اور سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اِس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈریں ، وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور وہ حاضری کا دن ہوگا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اُس کو ایک مُدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
جو مُقرّر ہے ﴿۱۰۴﴾ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اُس کی اجازت کے بغیر گفتگو نہ کر سکے گی،

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي
پس اُن میں کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب ﴿۱۰۵﴾ پس جو لوگ بدنصیب ہیں وہ

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا
آگ میں ہوں گے ، اُن کو وہاں چیخنا ہے اور دہاڑنا ﴿۱۰۶﴾ وہ اُس میں رہیں گے جب تک

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ
آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بے شک

رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
آپ کا رب کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
تو وہ جنّت میں ہوں گے ، وہ اُس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾
قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بخشش ہے بے انتہا ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
پس آپ اُن چیزوں سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں ، یہ تو بس اُسی طرح

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ
عبادت کر رہے ہیں جس طرح اِن سے پہلے اِن کے باپ دادا عبادت کررہے تھے ، اور ہم اُن کا حصّہ

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
پورا پورا دیں گے بغیر کسی کمی کے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کتاب دی پھر اُس میں پھوٹ پڑ گئی ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ
نہ آ چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ، اور یہ لوگ اُس کے بارے میں (ابھی تک) سخت قِسم کے

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اُس کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ
پورا بدلہ دے گا ، وہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۱﴾ پس آپ جمے رہیے

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ
جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ، بے شک

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کی طرف نہ جُھکو جنہوں نے

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سِوا تمہارا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ
کوئی مددگار نہیں ، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿۱۱۳﴾ اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
حصّوں میں اور رات کے کچھ حصّے میں ، بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ
بُرائیوں کو ، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کریں ، بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ
اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ
تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہلِ خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں

الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ
فساد کرنے سے روکتے ، ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا،

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا
اور ظالم لوگ تو اُسی عیش میں پڑے رہے جو اُنہیں مِلا تھا اور وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے ؛

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ
حالانکہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۙ ﴿۱۱۸﴾
ایک ہی اُمّت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ﴿۱۱۸﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ
سِوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے ، اور اُس نے اِسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے ، اور آپ کے

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جِنّات اور انسانوں سے اکٹھے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب چیزیں آپ کو

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ
سُنا رہے ہیں جس سے آپ کے دِل کو مضبوط کریں اور اُس میں تمہارے پاس

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
حق آیا ہے اور مؤمنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر)

عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کر رہے ہیں (۱۲۱) اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں (۱۲۲) اور آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
چھپی بات اللہ کے پاس ہے اور تمام امور اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، پس آپ اُسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳
اور اُسی پر بھروسہ رکھیں ، اور آپ کا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کررہے ہو (۱۲۳)

ع ۱۰

(سورۂ یوسف مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱،۲،۳ اور ۷) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورۂ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
الف لام را ، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں (۱) ہم نے اِس کو عربی

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ
قرآن بنا کر اُتارا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو (۲) ہم آپ کو بہترین

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
واقعہ سُناتے ہیں اُس قرآن کی بدولت جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳
وحی کیا ، ورنہ اِس سے پہلے بے شک آپ بے خبروں میں سے تھے (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! میں نے خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴
ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں ، میں نے اُن کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کررہے ہیں (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
اُس کے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سُنانا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں ، بے شک شیطان انسان کا کُھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
دُشمن ہے ۝۵ اور اِسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى
حقیقت تک پہونچنا سِکھائے گا اور تم پر اور آلِ یعقوب پر اپنی نعمت

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
پوری کرے گا جس طرح وہ اِس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع لَقَدْ
اپنی نعمت پوری کر چکا ہے ، یقیناً تمہارا رب جاننے والا ، حکمت والا ہے ۝۶ حقیقت یہ ہے کہ

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ
یوسف (علیہ السلام) اور اُس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۝۷ جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
اُس کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں؛ حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۸ ۖ اقْتُلُوْا
ایک پوری جماعت ہیں ، یقیناً ہمارے والد ایک کُھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہیں ۝۸ یوسف کو

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
قتل کردو یا اُس کو کسی جگہ پھینک دو ؛ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَآئِلٌ
اور اُس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا ۝۹ اُن میں سے ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو ، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اُس کو کسی

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰
اندھے کنویں میں ڈال دو ، کوئی راہ چلتا قافلہ اُس کو نکال لے جائے گا ۝۱۰

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
اُنہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے اباجان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؛

♦ یہاں ادغام کے ساتھ اشمام کرنا واجب ہے۔

ع ۲ ۱۱

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ

حالانکہ ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں ﴿۱۱﴾ کل اُس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے ، خوب کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾ والد نے کہا : میں اِس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اُس کو

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو ﴿۱۳﴾

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا

اُنہوں نے کہا کہ اگر اُس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے خسارے والے

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

ثابت ہوں گے ﴿۱۴﴾ پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

کنویں میں ڈال دیں ، اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو اُن کا یہ کام

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

جتاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے ﴿۱۵﴾ اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ اُنہوں نے کہا : اے ہمارے ابا ! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو بھیڑیا کھا گیا ، اور آپ ہماری بات کا یقین

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰي قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہوں ﴿۱۷﴾ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

لگا کر لے آئے ، والد نے کہا : نہیں؛ بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے ، اب صبر ہی

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

بہتر ہے ، اور جو بات تم ظاہر کررہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ﴿۱۸﴾ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى

آیا تو اُنہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا ، اُس نے اپنا ڈول لٹکایا ، اُس نے کہا : خوش خبری ہو!

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

یہ تو ایک لڑکا ہے اور اُس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا ، اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

کر رہے تھے ﴿۱۹﴾ اور اُنھوں نے اُس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) چند درہم کے بدلے بیچ دیا ،

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ

اور وہ اُس سے بے رغبت تھے ﴿۲۰﴾ اور اہلِ مصر میں سے جس شخص نے

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

اُس کو خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اِس کو اچھی طرح رکھو ، اُمید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ز

یا ہم اُس کو بیٹا بنا لیں ، اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اُس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى

اور تاکہ ہم اُس کو باتوں کی تاویل سکھائیں ، اور اللہ اپنے کام پر غالب

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ

رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہونچا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

تو ہم نے اُس کو حکم اور علم عطا کیا ، اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) جس عورت کے گھر میں تھے وہ اُس کو پھُسلانے لگی اور ایک روز دروازے

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

بند کردیے اور بولی کہ آجا ، یوسف نے کہا : اللہ کی پناہ ! وہ میرا

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

آقا ہے اُس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ، بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پاتے ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور عورت نے اُس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا ،

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

ایسا ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور بے حیائی کو دور کردیں ، بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ
ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے یوسف کا کُرتہ

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ
پیچھے سے پھاڑ دیا، اور دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے پر پایا، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
بُرائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا اِس کے سوا کیا ہے کہ اُسے قید کیا جائے یا اُسے سخت عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
دیا جائے ﴿۲۵﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اِسی نے مجھے پھُسلانے کی کوشش کی، اورعورت کے کنبہ والوں میں سے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اُس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ
اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اُس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اُس کا کُرتہ

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
پیچھے سے پھٹا ہے تو اُس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے، اور تمہاری چالیں بہت بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِىْ
ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اِس سے درگذر کرو، اور اے عورت! تو اپنی غلطی کی

لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ
معافی مانگ، بے شک تو ہی خطا کار تھی ﴿۲۹﴾ اور شہر کی عورتوں میں چرچا

فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لیے بہلانے پھُسلانے میں لگی رہتی ہے،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾
اُس کے دِل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے، ہمارے خیال میں تو وہ کھُلی گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
پھر جب اُس نے اُن کا فریب سُنا تو اُس نے اُن کو بُلا بھیجا اور اُن کے لیے

منزل ۳

ع ۱۳ / ۳

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
ایک مجلس تیار کی اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اور یوسف سے کہا کہ تم اِن کے سامنے آؤ، پھر جب عورتوں نے اُس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ ز وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ
کاٹ ڈالے اور اُنہوں نے کہا : حاشا للہ ! (اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ
بزرگ فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ اُس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ
میں نے ہر چند اُس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا لیکن یہ بال بال بچا رہا ، اور جو کچھ میں اُس سے

يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً قید کردیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب ! قید خانہ مجھ کو اُس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بُلا رہی ہیں،

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ
اور اگر آپ نے اُن کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ
ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾ پس اُس کے رب نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُن کے فریب کو اُس سے دور کر دیا،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
بے شک وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد اُن لوگوں کی سمجھ میں آیا

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
کہ ایک مُدت کے لیے اُس کو قید کردیں ﴿۳۵﴾ اور قید خانے میں اُس کے ساتھ دو اور نوجوان

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ
داخل ہوئے ، اُن میں سے ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں،

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

منزل ۳

ع ۱۴/۱۳

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾
چڑیاں کھا رہی ہیں ، ہم کو اِس کی تعبیر بتاؤ ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک لوگوں میں سے ہو ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا : جو کھانا تم کو ملتا ہے اُس کے آنے سے پہلے میں تمھیں اِن خوابوں کی

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ
تعبیر بتا دوں گا، یہ اُس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے ، میں نے

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
اُن لوگوں کے مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
مُنکِر ہیں ﴿۳۷﴾ اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے مذہب کی

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
پیروی کی ، ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں،

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ اے میرے جیل کے ساتھیو ! کیا جُدا جُدا

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ
کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ ؟ ﴿۳۹﴾ تم اُس کے سِوا نہیں پوجتے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ
مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ، اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری ، اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے ، اُس نے حکم دیا ہے کہ

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اُس کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرو ، یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ اے میرے قید خانے کے ساتھیو ! تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اُس کو سولی دی جائے گی پھر پرندے اُس کے سَر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾
کھائیں گے ، اُس معاملے کا فیصلہ ہوگیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ
اور یوسف نے اُس شخص سے کہا جس کے بارے میں اُس کا گمان تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا،

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ
پھر شیطان نے اُس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بُھلا دیا ، پس وہ قید خانے میں کئی سال

سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ
ٹھہرا رہا ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھارہی ہیں ، اور سات ہری بالیاں ہیں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ
اور دوسری سات سوکھی ، اے دربار والو ! میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
خواب کے تعبیر دیتے ہو ﴿۴۳﴾ وہ بولے : یہ خیالی خواب ہیں ، اور ہم کو

نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا
ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿۴۴﴾ اُن دو قیدیوں میں سے جو شخص

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
بچ گیا تھا اور اُس کو ایک مُدت کے بعد یاد آیا ، اُس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اِس کی تعبیر بتاؤں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو ﴿۴۵﴾ اے سچّے یوسف ! مجھے اِس خواب کا مطلب بتائیے کہ

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں ، اور سات بالیاں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی ؛ تاکہ میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا ۚ
تاکہ وہ جان لیں ﴿۴۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک برابر کھیتی کرو گے،

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا
پس جو فصل تم کاٹو اُس کو اُس کی بالیوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا

تَاْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اُس کے بعد سات سخت سال آئیں گے،

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾
اُس زمانے میں وہ غلّہ کھا لیا جائے گا جو تم اُس وقت کے لیے جمع کرو گے، سوائے تھوڑا سا جو تم محفوظ کر لو گے ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اُس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا
اور وہ اُس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ ، پھر جب

جَآءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
قاصد اُس کے پاس آیا تو اُس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اُس سے پوچھو کہ اُن عورتوں کا

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ
معاملہ کیا ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے ، میرا رب تو اُن عورتوں کے فریب سے

عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ
خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پوچھا : تمہارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پھسلانے کی

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ
کوشش کی تھی ، اُنہوں نے کہا : حاشا للہ ! (اللہ کی پناہ) ہم نے اُس میں کچھ بُرائی نہیں پائی ، عزیز کی

امْرَاَتُ الْعَزِيزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ
بیوی نے کہا کہ اب حق کھل گیا ، میں نے ہی اُس کو پھسلانے کی

نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵۱﴾ یہ اِس لیے کہ (عزیزِ مصر) جان لے کہ میں نے اُس کے پیٹھ پیچھے

لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِينَ ﴿۵۲﴾
اُس کی خیانت نہیں کی ، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾